تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	204 Code
Course Name:	روزمرہ اُردو
Class:	Matric
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ:ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال 1(الف):ذیل میں دیے گئے سوالات کے مختصر مگر بامعنی جوابات تحریر کیجیے۔(5×2=10)

1- سبق "رسول خدا ﷺ کے اخلاق" کی روشنی میں درج ذیل جملے کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کریں:

"وہی محسن تھا جہاں قریش کے تمام سردار مغلوب اور بے بس کھڑے تھے۔"

جواب:

اس جملے کا مفہوم فتح مکہ کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ کی عظیم اخلاقی اور رحم دلی کا مظہر ہے۔ جب آپ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو قریش کے وہ سردار جو برسوں آپ کے دشمن رہے، آپ کے سامنے مغلوب اور بے بس کھڑے تھے۔ اس موقع پر آپ ﷺ نے انتقام لینے کے بجائے عام معافی کا اعلان فرمایا اور فرمایا "اذھبوا فانتم الطلقاء" یعنی جاؤ تم سب آزاد ہو۔ یہ آپ کی اعلیٰ اخلاقی کمال تھی کہ آپ نے دشمنوں پر بھی احسان کیا اور انہیں معاف کر دیا۔

2- دوسری جنگ عظیم کے آغاز اور اختتام کے سنین تحریر کریں۔

جواب:

دوسری جنگ عظیم 1939ء میں شروع ہوئی اور 1945ء میں ختم ہوئی۔

3- علامہ محمد اقبال نے خط کتابت کے ذریعے قائد اعظم محمد علی جناح کو کس نظریے کی طرف متوجہ کیا؟

جواب:

علامہ محمد اقبال نے خط کتابت کے ذریعے قائد اعظم محمد علی جناح کو "**دو قومی نظریہ**" کی طرف متوجہ کیا۔ انہوں نے 1930ء میں الہ آباد میں مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے سب سے پہلے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کا تصور پیش کیا۔

4- سبق "حفظانِ صحت" کے مطابق کن عادات یا اشیاء سے بینائی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے؟

جواب:

درج ذیل عادات اور اشیاء سے بینائی کو نقصان پہنچ سکتا ہے:

- خراب یا کم روشنی میں پڑھنا
- چلتی گاڑی (ریل، بس) میں اخبار یا رسالہ پڑھنا
- کتاب کو بہت قریب یا بہت دور رکھ کر پڑھنا
- زیادہ دیر تک ٹیلی ویژن یا سینما دیکھنا

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- تیز دھوپ، گرد و غبار اور دھواں

5- سبق "حفظانِ صحت" کے مطابق ورزش انسانی جسم اور صحت پر کیا اثرات ڈالتی ہے؟

جواب:

ورزش کے درج ذیل اثرات ہیں:

- انسانی جسم کے عضلات پھیلتے اور سکڑتے ہیں جس سے خون کی گردش تیز ہو جاتی ہے
- سانس گہری اور تیز آتی ہے جس سے آکسیجن کی زیادہ مقدار خون میں شامل ہوتی ہے
- پسینہ خارج ہوتا ہے جس سے جسم کے فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں
- بھوک بڑھاتی ہے اور نیند اچھی لاتی ہے
- پٹھے اور عضلات مضبوط ہو جاتے ہیں
- دماغ بہتر طریقے سے کام کرنے لگتا ہے

سوال 1 (ب): مندرجہ ذیل الفاظ کو نئے اور بامعنی جملوں میں استعمال کریں:

ایثار، تصدیق، خشیت، طوق، منصب (10)

جواب:

ایثار: مسلمانوں کی تاریخ ایثار کی اعلیٰ مثالوں سے بھری پڑی ہے۔

تصدیق: میں آپ کی بات کی تصدیق کرتا ہوں۔

خشیت: اللہ تعالیٰ کی خشیت رکھنے والا بندہ کبھی گناہ نہیں کرتا۔

طوق: اس نے اپنی گردن میں ذلت کا طوق ڈال لیا۔

منصب: ہر منصب کی اپنی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔

سوال 2: سبق "رسولِ خدا ﷺ کے اخلاق" کی مدد سے واضح کریں کہ حضور اکرم ﷺ نے ازدواجی اور خاندانی حقوق کو کس اسلوب سے بیان فرمایا؟ تفصیل سے تحریر کریں۔ (20)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

جواب:

حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی پوری زندگی ازدواجی اور خاندانی حقوق کو بہترین انداز میں نبھایا اور دوسروں کو بھی ان حقوق کی ادائیگی کی ترغیب دی۔

ازدواجی حقوق کے حوالے سے:

- آپ ﷺ نے فرمایا کہ "تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو"۔
- آپ ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتے، ان کی ضروریات کا خیال رکھتے اور ان کے مشورے بھی لیتے تھے۔ مثال کے طور پر غزوہ احد کے موقع پر آپ نے ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کے مشورے پر عمل کیا۔
- آپ ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں کے ساتھ بھلائی کا برتاؤ کرو کیونکہ وہ تمہاری معین و مددگار ہیں۔
- حضرت فاطمہؓ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ میرے دل کا ٹکڑا ہیں، یہ بتاتے ہوئے کہ بیٹی کا مقام کیا ہے۔

خاندانی حقوق کے حوالے سے:

- آپ ﷺ نے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کو جنت کی کلید قرار دیا۔
- رشتہ داروں سے صلہ رحمی کی تلقین کی اور فرمایا کہ "جو شخص اپنے رشتہ داروں سے ملاقات کرے اور ان کے حقوق ادا کرے، اللہ اسے لمبی عمر اور کشادہ روزی دیتا ہے"۔
- آپ ﷺ نے اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ وفاداری نبھائی اور ان کے انتقال پر غم کا اظہار کیا۔
- خاندان کے افراد کے درمیان محبت، ایثار اور باہمی تعاون کو فروغ دینے پر زور دیا۔

اس طرح آپ ﷺ نے اپنے اقوال و افعال کے ذریعے ازدواجی اور خاندانی حقوق کا ایک مکمل اور حسین اسلوب پیش فرمایا۔

سوال 3: قیام پاکستان سے پہلے برصغیر میں کن اقوام اور سلطنتوں نے حکومت کی؟ تقسیم ہند سے قبل کے سیاسی حالات اور کشمکش کو وضاحت سے بیان کریں۔ (20)

جواب:

برصغیر میں حکومت کرنے والی اقوام اور سلطنتیں:

قیام پاکستان سے پہلے برصغیر میں مختلف قوموں اور سلطنتوں نے حکومت کی جن میں شامل ہیں:

- ہندو راجاؤں اور مہاراجاؤں کی حکومتیں
- مسلمانوں کی حکومت (غزنویوں، غوریوں، سلاطین دہلی، تغلق، خلجی، لودھی)
- مغلیہ سلطنت (ظہیر الدین بابر سے لے کر بہادر شاہ ظفر تک)
- انگریز سلطنت (برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پھر برطانوی تاج)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

تقسیم ہند سے قبل کے سیاسی حالات اور کشمکش:

1857 کی جنگ آزادی کے بعد انگریزوں نے برصغیر پر مکمل قبضہ کر لیا اور مسلمانوں کے ساتھ سخت مظالم ڈھائے۔ انگریزوں نے ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا اور مسلمانوں کو ہر شعبے میں پسپا کیا۔

1885ء میں آل انڈیا نیشنل کانگریس وجود میں آئی جو ہندوؤں کی اکثریت پر مبنی تھی اور اس میں مسلمانوں کو نظر انداز کیا جاتا تھا۔ مسلمان ہندوؤں کے ساتھ مل کر بھی اپنے حقوق حاصل نہیں کر سکتے تھے۔

1906ء میں مسلمانوں نے آل انڈیا مسلم لیگ کی بنیاد رکھی تاکہ اپنے حقوق کا تحفظ کر سکیں۔ مسلم لیگ نے دو قومی نظریے پر زور دیا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں کیونکہ ان کے مذہب، تہذیب اور روایات مختلف ہیں۔

علامہ اقبال نے 1930ء میں الگ وطن کا تصور پیش کیا۔ 1937ء کے انتخابات کے بعد کانگریس نے مسلمانوں کے ساتھ ناانصافیاں شروع کر دیں۔ قائد اعظم نے دوسری جنگ عظیم کے بعد تحریک پاکستان تیز کر دی۔ بالآخر 1947ء میں برصغیر کی تقسیم عمل میں آئی اور پاکستان معرض وجود میں آیا۔

سوال 4: حفظان صحت کے اصولوں کے تناظر میں ورزش اور مناسب لباس کی افادیت پر ایک جامع مضمون تحریر کریں۔ (20)

جواب:

ورزش کی افادیت

ورزش انسانی صحت کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ انسان کی فطری خصلت حرکت ہے، لیکن جیسے جیسے تہذیب بڑھی انسان آرام طلب ہو تا گیا۔ اب انسان کو خوراک کے لیے جنگلوں میں بھاگنا نہیں پڑتا، بلکہ گھر بیٹھے سب کچھ مل جاتا ہے۔ اس لیے ہم سست اور آرام طلب ہو گئے ہیں۔ اس کا ازالہ ورزش سے ممکن ہے۔

ورزش کے فوائد میں خون کی گردش کا تیز ہونا شامل ہے۔ ورزش سے دل کی دھڑکن بڑھتی ہے اور خون تیزی سے گردش کرتا ہے جس سے جسم کے ہر عضو تک آکسیجن پہنچتی ہے۔ ورزش کے دوران پسینے کے ذریعے جسم کے فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں اور خون صاف ہوتا ہے۔ ورزش سے جسم کے پٹھے مضبوط اور چست ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ورزش بھوک بڑھاتی ہے، نیند اچھی لاتی ہے اور دماغ چست رہتا ہے۔

ورزش کے کچھ اصول بھی ہیں۔ صبح اور شام کا وقت ورزش کے لیے بہتر ہے کیونکہ اس وقت موسم گرم نہیں ہوتا۔ روزانہ باقاعدگی سے ورزش کرنی چاہیے لیکن زیادہ ورزش تھکان پیدا کرتی ہے جو نقصان دہ ہے۔ کھانا کھانے کے بعد ورزش نہیں کرنی چاہیے۔

مناسب لباس کی افادیت

لباس کا تعلق بھی صحت سے ہے۔ جلد کے مسام بند ہونے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں، اس لیے دن بھر پہنا ہوا لباس رات کو نہیں پہننا چاہیے۔

مناسب لباس جسم کے مطابق، ڈھیلا اور آرام دہ ہونا چاہیے تاکہ خون کی گردش میں رکاوٹ نہ ہو۔ سخت لباس اس قدر بھاری اور تنگ ہوتا ہے جتنا ڈھیلا لباس نہیں ہوتا، کیونکہ ڈھیلے لباس کے اندر زیادہ ہوا رہتی ہے۔ سخت لباس جسم کی حرکت میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے جس سے توانائی ضائع ہوتی ہے اور خون کے دوران میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

ایسا لباس استعمال کرنا چاہیے جو پسینے کی رطوبت جذب کر لے اور جسم کو موسم کے اثرات سے محفوظ رکھے۔ بہت زیادہ تہوں والا لباس نقصان دہ ہے کیونکہ اس سے جلد اپنا کام نہیں کر سکتی۔ جو لوگ زیادہ کپڑے پہنتے ہیں انھیں اکثر سردی لگ جاتی ہے یا زکام رہتا ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کو زیادہ گرم لباس پہننے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن وہ بھی ڈھیلا اور پاکیزہ ہونا چاہیے۔

لہٰذا صحت مند زندگی کے لیے باقاعدہ ورزش اور مناسب لباس انتہائی ضروری ہے۔

سوال 5: مندرجہ ذیل اقتباس کی سیاق و سباق کے ساتھ تشریح کریں۔ (20)

"سر سید احمد خان اگرچہ مسلمانوں کے رہبر تھے، لیکن وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے دیرینہ اختلافات کے باوجود یہ خواہش رکھتے تھے کہ دونوں قومیں باہم مل جل کر زندگی گزاریں اور ترقی کریں۔ تاہم حالات نے ان کی اس خواہش کو حقیقت نہ بننے دیا۔ اردو زبان دونوں قوموں کی مشترکہ کاوشوں سے پروان چڑھی، لیکن جب سر سید نے اردو کے خلاف ہندوؤں کے متعصبانہ رویے کو محسوس کیا تو وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ یہ دونوں قومیں نہ ایک ساتھ رہ سکتی ہیں اور نہ یکساں ترقی کر سکتی ہیں۔"

جواب:

سیاق و سباق:

یہ اقتباس برصغیر میں مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد اور تحریک پاکستان کے پس منظر میں سر سید احمد خان کے افکار و خیالات کی عکاسی کرتا ہے۔ سر سید 1857 کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کی حالتِ زار کو دیکھ کر ان کی رہنمائی کے لیے اٹھے۔

تشریح:

سر سید احمد خان اگرچہ مسلمانوں کے حقیقی ہمدرد اور رہنما تھے، لیکن وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان دیرینہ اختلافات کے باوجود یہ چاہتے تھے کہ دونوں قومیں باہم مل جل کر رہیں اور ترقی کریں۔ ان کا خیال تھا کہ دونوں قوموں کے مفادات ایک جیسے ہیں اور اتحاد سے ہی انگریزوں کے خلاف کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔

انہوں نے علی گڑھ کالج (بعد میں مسلم یونیورسٹی) قائم کر کے مسلمانوں میں تعلیم کی ترویج کی اور انہیں جدید حالات سے ہم آہنگ ہونے کا مشورہ دیا۔ ان کا نظریہ تھا کہ مسلمان تعلیم حاصل کیے بغیر موجودہ حالات کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

تاہم حالات نے ان کی اس خواہش کو حقیقت نہ بننے دیا۔ انہوں نے دیکھا کہ ہندوؤں کا رویہ مسلمانوں کے خلاف متعصبانہ ہوتا جا رہا ہے۔ خاص طور پر جب اردو زبان کے خلاف ہندوؤں کی مخالفت بڑھی تو سر سید کو یقین ہو گیا کہ یہ دونوں قومیں ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں۔ اردو زبان دونوں قوموں کی مشترکہ کاوشوں سے پروان چڑھی تھی، لیکن ہندوؤں کے تعصب نے اس مشترکہ ورثے کو بھی نشانہ بنایا۔

اس طرح سر سید کے ابتدائی نظریات میں تبدیلی آئی اور وہ دو قومی نظریے کی طرف مائل ہو گئے جو بعد میں علامہ اقبال اور قائد اعظم نے مکمل کیا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔